سوال

(176) موجودہ دور میں عورت کا مسجد میں نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس زمانے میں عورت کا مسجد میں نماز ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، عورت کا موجود دور میں مسجد میں نماز ادا کرنا جائز ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ"[1]

"اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں میں آنے سے نہ روکو۔"

نیز فرمایا:

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا"[2]

"مردوں کی بہترین صف پہلی صف ہے اور ان کی بدترین صف آخری صف ہے، اور عورتوں کی بہترین صف آخری صف ہے اور ان کی بدترین صف پہلی صف ہے۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (858) صحیح مسلم رقم الحدیث (442)

[2]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (440)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 177

محدث فتویٰ